امید کی رسی کو تھامے رکھو!

سورۃ العمران 103:3

اسلام علیکم!

عزیز قاری یہ میری دلی دعا ہے کہ ہم مکمل طور پر اور بغیر کسی سوال کے اپنے آپ کو اللہ کے ہاتھ میں دیں۔ کاش اُس کا رحم اور دانائی آج ہم پر نچھاور ہو جیسے ہم امید کی رسی کو پکڑتے ہیں۔ امید کی رسی کیا ہے؟

ایک شخص بحری جہاز سے سمندر میں گر پڑھا۔

ہم سب نے اُن سے کہانیاں سنی ہیں جو سمندر میں سفر چکے ہیں۔ جیسے اکثر ہوتا ہے کہ کسی چیز کی وجہ سے کوئی سمندر میں گر جائے۔ شاید جہاز میں تبدیلی کی وجہ سے یا پھر سمندری طوفان کی وجہ سے کوئی گہرے سمندر میں گر جاتا ہے۔ پھر آواز آتی ہے کہ آدمی سمندر میں گر گیا۔ جلدی ہی جہاز کا تمام عملہ اُسے بچانے کی کوشش میں لگ جاتا ہے۔ رسیاں لائی جاتیں ہیں اور اُن کے سرے پر کچھ باندھ کر سمندر میں اُس شخص کی طرف پھنکا جاتا ہے۔ اگر وہ شخص تیر سکتا ہے تو یہ اُس کے لئے مددگار ہے نہیں تو کسی نہ کسی کو اپنی زندگی داوپر لگانی پڑھتی ہے۔ کہ اُس ڈھوبنے والے کی زندگی بچانے میں مدد کرے۔ رسی اُس شخص تک بھیجی جاتی ہے اور وہ اُس رسی کو بڑی شکرگزاری سے قبول کرے اور پھر دوبارہ اُس کو محفوظ مقام پر کھینچا جاتا ہے اور وہ واپس جہاز پر آجاتا ہے۔

تقریباً اسی طرح سے یہ زمین کا سیارہ لاکھوں سیاروں میں سے اپنی کہکشاں میں خدا کی تخلیق میں بے ترتیبی لایا ہوا ہے۔ آدم اور حواّ بہشت سے نکال دیئے گئے تھے۔ اُن کے گناہ میں گرنے سے یہ زمین جو کہ خدا کی تخلیق کا ایک چھوٹا سا کام ہے اپنے مقام سے 'ابلیس یا شیطان کے دھوکہ میں آنے کے بعد' گر چکا ہے۔ یہ صرف ہماری اپنی مرضی سے ہوا ہے۔ اور اب ہم برائی کے سمندر میں غوطے لگا رہے ہیں۔ اور اپنی پوری کوشش سے اِس اندھیری نگری سے نکلنے کی کوشش میں مصبتوں، آزمائشوں اور زندگی کی مشکلات سے لڑ رہے ہیں۔ ہم کِس طرف جائیں کہ ہمیں مدد مل سکے اس سے پہلے کہ ہم ڈوب کر مر جائیں۔ کیا کوئی امید ہم سب کے لئے رکھی گی ہے؟

قرآن پاک بہت واضح طور پر ہمیں بتاتا ہے "اور سب مل کر خُدا کی ہدایت کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ تو اُس نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے۔ تو خدا نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کرسناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔" سورۃ العمران 103:3

آج ہم اللہ کے فضل کے لئے اُس کے مشکور ہیں۔ اپنے فضل سے وہ ہمیں نجات دیتا ہے کیا ہی خوبصورت الفاظ یہاں استعمال ہوئے ہیں کہ اللہ ہمارہ خالق ہماری طرف امید کی رسی پھینکتا ہے۔ ہم دشمن تھے لیکن فضل سے ہم بھائی بھائی بن گے۔ ایسی ہی ملتی جلتی زبان اور الفاظ جو ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں ہمیں اللہ کی بھیجی ہوئی انجیل میں ملتے ہیں

اللہ کی طرف سے تحفہ

"اُنہوں نے کہا کہ میں تو تمھارے پروردگار کا بھیجا ہوا یعنی فرشتہ ہوں اور اسلئے آیا ہو کہ تمھیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔" سورۃ مریم 19:19
یہ اللہ کے بخشے ہوئے تحفے کی بدولت میل ملاپ ممکن ہوا۔" کیونکہ جب باوجود دشمن ہونے کے خُدا سے اُسکے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارہ میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُسکی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچینگے۔" انجیل مقدس، رومیوں 10:5
" کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمھاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے۔" انجیل مقدس، افسیوں 8:2 مطلب یہ ہے کہ خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ کر لیا اور اُنکی تقصیروں کو اُن کے ذمہ نہ لگایا۔ اور اُس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے۔" انجیل مقدسہ، 2 کرنتھیوں 19:5

امید کی رسی کون ہے؟ یہ عیسیٰ المسیح کے علاوہ کوئی نہیں۔ یہ رسی آسمان سے زمین پر ہم سب کے لئے بھیجی گئی ہے۔ یہ صرف آسمان کی بخشش تحفے کے طور پر زمین والوں کو دی گئی ہے۔ کاش کہ ہم بڑی شکر گزاری سے اس رسی سے بندھے رہیں۔

عیسیٰ المسیح وہ رسی ہے جو ہماری طرف بھیجی گئی تھی۔ اگر چہ کہ وہ اللہ کے ساتھ ایک تھا۔ یوحنا 30:10 تو بھی وہ گناہ کی لعنتی زمین پر بھیجا گیا۔ اور وہی کلمہ اللہ ہے۔ سورۃ العمران 45,39:3 پھر بھی وہ آزمائشوں کے اُس کڑے امتحان سے گزرا جس سے ہم گزرتے ہیں۔ وہ اللہ کا بھیجا ہوا آلہٰ بنا تا کہ ہمیں دوبارہ محفوظ مقام پر پہنچائے۔ ہمارے پہلے والدین گھر باغِ عدن میں بھٹک گئے اور ہم سب اُنکی طرح ہو گئے۔ کسی نہ کسی کو ہمیں محفوظ مقام پر لانا تھا۔ اسی لئے عیسیٰ المسیح اس گناہ بھری اور گری ہوئی دنیا میں آیا۔ تا کہ ہمیں بچا سکے۔

زمین سے آسمان تک سیڑھی

اگر ہم آسمان پر جانے کی خواہش کرتے ہیں تو عیسیٰ المسیح کا موازنہ سیڑھی سے کیا جا سکتا ہے۔ آسمان اتنا بلند ہے کہ انسانی قابلیت وہاں نہیں پہنچ سکتی۔ اس کیلئے ہمیں سیڑھی چاہیے۔ وہ سیڑھی جو زمین سے آسمان تک پہنچے۔ یہ سچی کہانی جو بہت سال پہلے واقع ہوئی پڑھیں۔

ایک اندھیری رات میں لیورپول، انگلستان کی گلیوں میں شور اُٹھا، آگ، آگ۔ یقینی طور پر بحری جہاز کے عملے کے گھر کے نزدیک جمع ہونا شروع ہو گے جس کی نچلی کھڑکی سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے۔ جیسے لوگ جلتی آگ کے شعلے دیکھ رہے تھے کسی نے دیکھا کہ بہت سے لوگ اوپر والی منزل کی کھڑکی سے باہر جھکے ہوئے ہیں۔ ایک آدمی جلدی سے لمبی سیڑھی لایا۔ اور جلتی ہوئی عمارت کے ساتھ لگا دی افسوس کہ ابھی بھی چھوٹی تھی۔

اب وہ کیا کرتے؟ اچانک ایک مضبوط نوجوان۔ بحری جہاز پر کام والا نوجوان نکل کر آگے بڑھا۔ تیزی سے سیڑھی کی طرف گیا اور جلدی سے اُس کے اوپر چڑھ گیا۔ اپنے آپ کو سیڑھی کے بلند ترین ڈانڈے پر بیلنس کرنے کے بعد اُس نے مضبوطی سے کھڑکی کے کنارے کو پکڑ لیا اور چیخا کہ جلدی کرو میرے جسم پر سے سیڑھی تک پہنچوں اور نیچے اُتر جاؤ۔ ایک ایک کر کے تمام آدمیوں نے اُس مضبوط جسم کے ذریعے محفوظ جگہ تک پہنچ گئے۔ آخر کار نوجوان خود نیچے اُتر آیا۔ نتیجۃً تن اُس کا منہ جل گیا۔ اُس کے بال اور ہاتھوں کی اُنگلیاں آگ سے جھلس گی۔

لیکن اُس نے آدمیوں کو بچالیا۔ سیڑھی تو اوپر تک پہنچ چکی تھی۔ لیکن اس سے پہلے کہ انسان بچایا جاتا۔ انسان کو لمبی سیڑھی کی ضرورت تھی۔ جب ہماری زمین پر نجات کی بات ہوتی ہے تو آسمان کے تمام ذرائع زمین تک پہنچ کر ہمیں بچانے کے لئے ایک آدمی کی لمبائی سے کم پڑ جاتے ہیں۔ اور وہ آدمی عیسیٰ المسیح ہے۔ انجیل مقدس میں اُسے ابن آدم کہا گیا ہے " کیونکہ ابن آدم اِسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔" انجیل مقدس متی 20 :28

جب عیسیٰ المسیح دوبارہ آتا ہے تو وہ ابن آدم کی طرح آتا ہے۔ "پھر میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ سفید بادل ہے اور اُس بادل پر آدمزاد کی مانند کوئی بیٹھا ہے جسکے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی ہے۔" انجیل مقدس، مکاشفہ 14:14

اِسی طریقے سے ہماری دعائیں، ہمارے سخاوت کے کام، ہمارے اچھے اعمال جو ہماری اچھی نیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ مگر یہ آسمان پر انسان کی لمبائی کے بغیر پہنچنے سے قاصر ہیں۔ یہ آدمی عیسیٰ المسیح ہے یہ آسمان کے ساتھ ہمارا رابطہ ہے۔ جو آسمان سے بھیجا گیا تھا۔ مقدس کتابیں فرماتی ہیں۔ "۔۔۔اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی امید ہے تم میں رہتا ہے۔" انجیل مقدس کلسیوں 27:1

عیسیٰ المسیح اور اُس کی پاکیزگی

اُس میں کیا ہے جو اُسے خاص بناتا ہے؟ قرآن پاک فرماتا ہے کہ اُس کے پاس روح القدس تھی۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور اُنکے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجے ہیں اور عیسیٰ المسیح ابن مریم کو کھُلے نشانات بخشے اور روح القدس۔۔۔" سورۃ البقرہ 87:2

اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا دیکھو اُسکے لئے آسمان کُھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔۔۔" انجیل مقدس، متی 16:3

عیسیٰ کے ساتھ اللہ کا روح تھا۔ نہ صرف وہ ایک آدمی تھا جو عورت سے پیدا ہوا بلکہ وہ مقدس اور راست تھا۔ تمام انسان جو بھی عورت سے پیدا ہوئے ہیں گناہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ آدم کے گناہ سے لے کر تمام انسان جو پیدا ہوئے ہیں گناہ والی فطرت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، اُس کی پیدائش فطرتی طور پر مختلف تھی۔ بہت ہی خاص شخص، مقدس اور راست کوئی بھی تمام مقدس کتابوں میں اُس جیسا پیدا نہیں ہوا۔ حقیقی طور پر وہ دوسرا آدم ہے۔ اس سے بڑھ کر کہ وہ اس گناہ والی دنیا میں ہماری امید کی رسی ہے۔ وہ اپنی پاکیزگی سے آسمان سے زمین تک پہنچا ہے۔ اور ہمارا ہاتھ پکڑا ہے کیونکہ وہ آدم ہے۔ صرف وہ آدمی ہاتھ پکڑ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ آسمان سے تھا۔ وہ اِس قابل ہے کہ ہمیں آسمان کے ساتھ دوبارہ ملا دے۔ وہ سب آدمیوں کا مُنجی ہے۔ انجیل مقدس، 1 تیمتھس 10:4 تمام لوگوں جو خواہش کرتے ہیں اِس دنیا کی برائی سے بچائے جا سکتے ہیں۔

اے اللہ کے عزیز! ایک دن آگ کا سمندر اس دنیا کو کھائے گا۔ مگر ہمیں اُن آگ کے شعلوں میں نہیں پڑنا۔ وہ شعلے مکمل طور پر گناہ اور گنہگاروں کو کھا جائیں گے جنہوں نے امید کی رسی کو نہیں پایا۔ ابھی ہمارے پاس موقعہ ہے کہ ہم آگ کے اُن شعلوں سے بچ جائیں۔ اور اس دنیا سے نکالے جائیں۔ کیا آپ اللہ کو اجازت دیں گے کہ وہ عیسیٰ المسیح کے ذریعے یہ بچاؤ کی رسی تم تک بھیجے؟ کیا تم بڑی خوشی سے اس آسمانی رسی کے تھامے رکھو؟ ہم بھی کہہ سکتے ہیں۔ "اے خداوند خدا ہمیں بچا! ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔" انجیل مقدس متی 25:8

اور وہ یہ آواز سنے گا اور ہمارے لئے عیسیٰ المسیح کو ہم تک بھیجے گا۔" سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی کو پکڑے رکھو۔" سورۃ العمران 103:3
اور کبھی بھی اُسے جانے نہ دو۔ کیا ہی کوئی حیران کن بات ہے کہ عیسیٰ المسیح 90 سے زیادہ دفعہ قرآن پاک میں بیان ہوا ہے؟

R.M. Harnisch

Series no. 29

www.salahallah.com

www.allahshanif.com